

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	Code202
Course Name:	مطالعہ پاکستان (Pakistan Studies)
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر 2

❖ سوال نمبر 1: 1945-46 کے انتخابات اور اس کے رزلٹ کا مسلم سیاست پر کیا اثر ہا تجزیہ کریں۔

جواب:

1945-46ء کے عمومی انتخابات برصغیر کی سیاسی اور آئینی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان انتخابات کو قیام پاکستان کے لیے ایک ریفرنڈم کی حیثیت حاصل تھی، کیونکہ کانگریس 'متحدہ ہندوستان' کی مدعی تھی جبکہ مسلم لیگ 'قیام پاکستان' اور مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہونے کے نام پر میدان میں اتری تھی۔

1. انتخابات کے نتائج:

• مرکزی قانون ساز اسمبلی: دسمبر 1945ء میں منعقدہ مرکزی اسمبلی کے انتخابات میں مسلمانوں کے لیے مخصوص تمام 30 کی 30 نشستوں پر آل انڈیا مسلم لیگ نے سو فیصد کامیابی حاصل کی۔
• صوبائی اسمبلیاں: اوائل 1946ء میں منعقدہ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں مسلمانوں کے لیے مخصوص 495 نشستوں میں سے مسلم لیگ نے 428 نشستیں (تقریباً 87 فیصد) حاصل کر کے شاندار فتح حاصل کی۔

2. مسلم سیاست پر اثرات کا تجزیہ:

• مسلم لیگ کی واحد نمائندگی کا ثبوت: ان نتائج نے کانگریس اور برطانوی حکومت کے اس دعوے کو باطل ثابت کر دیا کہ مسلم لیگ صرف چند جاگیرداروں کی پارٹی ہے۔ ثابت ہو گیا کہ مسلم لیگ ہی برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ سیاسی جماعت ہے۔

• قیام پاکستان پر عوامی مہر تصدیق: انتخابات کے نتائج نے ثابت کر دیا کہ برصغیر کے تمام مسلم اکثریتی و اقلیتی صوبوں کے مسلمان قیام پاکستان اور دو قومی نظریے کے پیچھے متفقہ طور پر کھڑے ہیں۔

• برطانوی پالیسی میں تبدیلی: ان انتخابات کی شاندار فتح نے برطانیہ کو مجبور کیا کہ وہ ہندوستان سے جاتے ہوئے مسلمانوں کے مطالبات اور تقسیم ہند کی تجویز پر سنجیدگی سے غور کرے۔ کابینہ مشن (1946ء) کا ہندوستان آنا اسی کا نتیجہ تھا۔

❖ سوال نمبر 2: قیام پاکستان کے بعد نئی حکومت کو درپیش مسائل پر بحث کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

جواب:

14 اگست 1947ء کو پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو ایک نوخیز ریاست کو ابتداء ہی سے انتہائی سنگین اور پیچیدہ مسائل کا سامنا کرنا پڑا، جنہیں ختم کرنے کے لیے قائد اعظم اور نئی حکومت کو دن رات جدوجہد کرنا

پڑی:

1. مہاجرین کی آباد کاری کا مسئلہ:

تقسیم کے بعد بھارت سے تقریباً ساٹھ لاکھ سے زائد مسلمان اپنے گھر بار چھوڑ کر بے یار و مددگار پاکستان آئے۔ ان کے لیے خوراک، چھت، اور طبی سہولیات فراہم کرنا نئی حکومت کے لیے ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔

2. انتظامی و انتظامی ڈھانچے کی کمی:

پاکستان کے پاس کوئی باقاعدہ دارالحکومت یا سیکرٹریٹ موجود نہیں تھا۔ کراچی کو عارضی دارالحکومت بنایا گیا، جہاں دفاتر میں فرنیچر، کاغذ، ٹائپ رائٹر اور دیگر ضروری سامان تک موجود نہیں تھا، اور ملازمین نے کھلے آسمان تلے اور لکڑی کے صندوقوں پر بیٹھ کر کام کا آغاز کیا۔

3. اثاثوں کی عدم تقسیم اور مالی مشکلات:

مشترکہ برطانوی ہند کے 750 ملین روپے کے نقدی اثاثوں میں سے پاکستان کا حصہ روکا گیا۔ بھارت نے پاکستان کو معاشی طور پر مستحکم ہونے سے روکنے کے لیے یہ رقم جاری کرنے میں تاخیر کی، نیز فوجی اثاثوں کا بھی انتہائی ناقص اور خراب حصہ پاکستان کو دیا گیا۔

4. روپڑ اور نہری پانی کا تنازعہ:

اپریل 1948ء میں بھارت نے مغربی پنجاب کو آنے والی نہروں کا پانی بند کر دیا جس سے پاکستان کی زراعت کی تباہی کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ بعد میں یہ مسئلہ سندھ طاس معاہدے (1960ء) کے تحت حل ہوا۔

5. ریاستوں کا انضمام اور مسئلہ کشمیر:

جونانگڑھ، مناور اور بالخصوص ریاست جموں و کشمیر پر بھارت کے غصبانہ قبضے نے پاکستان کی سکیورٹی کے لیے مستقل خطرہ پیدا کر دیا، جو آج تک دونوں ممالک کے درمیان ایک سلگتا ہوا تنازعہ ہے۔

❖ سوال نمبر 3: پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

جواب:

پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے اور اس کا کل رقبہ 7,96,095 مربع کلومیٹر ہے۔ جغرافیائی و جیوسٹریٹجک لحاظ سے پاکستان کا محل وقوع دنیا کے اہم ترین خطوں میں شمار ہوتا ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. پاکستان کے پڑوسی ممالک:

• مشرق میں بھارت ہے جس کے ساتھ طویل سرحد (تقریباً 2100 کلومیٹر) ملتی ہے۔

• مغرب اور شمال مغرب میں افغانستان ہے (ڈیورنڈ لائن)۔

• جنوب مغرب میں ایران واقع ہے۔

• شمال میں چین کا سرحد واقع ہے جو شاہراہ اوریشم (قراقرم) کے ذریعے پاکستان سے منسلک ہے۔

• جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو بحر ہند سے ملتا ہے۔

2. محل وقوع کی اقتصادی و سیاسی اہمیت:

• وسطی ایشیائی ریاستوں کی گزر گاہ: ترکمانستان، ازبکستان اور تاجکستان جیسی خشکی سے گھری (Landlocked) ریاستوں کے لیے کھلے سمندر تک پہنچنے کا سب سے مختصر اور آسان راستہ پاکستان کے ذریعے

ہے۔

• سی پیک (CPEC) اور گوادر بندر گاہ: چین کا پاکستان کے ساتھ اقتصادی راہداری (CPEC) اور گہرے پانیوں کی بین الاقوامی بندر گاہ گوادر پاکستان کو بین الاقوامی تجارت، توانائی کی ترسیل اور مشرق

وسطی کو چین سے جوڑنے کا سب سے اہم مرکز بناتی ہے۔

• مسلم دنیا کا پل: پاکستان مشرق وسطیٰ کے تیل پیدا کرنے والے عرب ممالک اور جنوبی و مشرقی ایشیا کے درمیان ایک قدرتی جغرافیائی پل کا کام دیتا ہے۔

• عالمی طاقتوں کا مرکز توجہ: روس، چین، اور امریکہ کی علاقائی سیاست (GameGreat) میں پاکستان اپنے اہم جغرافیائی موقع کی وجہ سے ایک کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

❖ سوال نمبر 4: 1956 کے آئین کی تشکیل میں مشکلات بیان کریں اور اس آئین کے بنیادی خدوخال پر بحث کریں۔

جواب:

قیام پاکستان کے بعد ملک کو ایک متفقہ آئین دینے میں 9 سال کا طویل عرصہ لگا، جو کہ 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا۔

1. آئین کی تشکیل میں درپیش مشکلات:

• ملک کی غیر متوازن جغرافیائی ساخت: مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ہزاروں میل کا فاصلہ تھا اور مشرقی پاکستان کی آبادی مغربی پاکستان سے زیادہ (56 فیصد) تھی۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

• نمائندگی اور پارلیمانی فارمولا: آبادی کی بنیاد پر نمائندگی یا دونوں بازوؤں کے درمیان مساوات (Parity) کا مسئلہ طویل عرصے تک تنازع کا باعث رہا۔

• قومی زبان کا تنازعہ: مشرقی پاکستان کی طرف سے بنگالی اور مغربی پاکستان کی طرف سے اردو کو قومی زبان بنانے کا مطالبات درپیش رہے۔

• مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم: صوبائی خود مختاری کے مطالبات پر اتفاق رائے حاصل کرنے میں دشواری پیش آئی۔

1956ء کے آئین کے بنیادی خدوخال:

• اسلامی جمہوریہ پاکستان: ملک کا رسمی نام 'اسلامی جمہوریہ پاکستان' رکھا گیا اور شرط رکھی گئی کہ صدر کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔

• وفاقی پارلیمانی نظام: آئین کے تحت وفاقی پارلیمانی طرز حکومت قائم کیا گیا جس میں وزیراعظم انتظامیہ کا سربراہ تھا اور صدر مملکت کا سربراہ۔

• یک ایوانی مقننہ (Parliament One-House): قومی اسمبلی کے کل 300 اراکین کا تعاقب کیا گیا، جس میں 150 نشستیں مشرقی پاکستان اور 150 نشستیں مغربی پاکستان کو دی گئیں (مساوات کا اصول)۔

• دو قومی زبانیں: اردو اور بنگالی دونوں کو پاکستان کی سرکاری و قومی زبانیں تسلیم کیا گیا۔

• بنیادی حقوق کی ضمانت: تمام شہریوں کو بنیادی انسانی حقوق، عدلیہ کی آزادی اور مساوات کی ضمانت دی گئی۔

❖ سوال نمبر 5: ضیاء الحق کے دور حکومت کا تنقیدی جائزہ لیں۔

جواب:

جنرل محمد ضیاء الحق نے 5 جولائی 1977ء کو ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کا تختہ الٹ کر ملک میں مارشل لا نافذ کیا۔ ان کا دور حکومت (1977ء تا 1988ء) پاکستان کی تاریخ کا ایک انتہائی اہم اور متنازعہ باب ہے۔

1. اسلامائزیشن کی پالیسی (نظام مصطفیٰ):

ضیاء الحق نے اپنے اقتدار کو طویل کرنے اور مذہبی طبقے کی حمایت حاصل کرنے کے لیے ملک میں 'اسلامائزیشن' کا پرچم بلند کیا۔ حدود آرڈیننس، زکوٰۃ و عشر آرڈیننس، قاضی عدالتیں، شرعی عدالت کا قیام اور تعلیم میں اسلامی مواد شامل کرنا ان کے اہم اقدامات تھے۔

2. افغان جہاد اور خارجہ پالیسی:



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1979ء میں سوویت یونین (روس) کے افغانستان پر حملے کے بعد ضیاء الحق نے امریکہ اور مغربی دنیا کے ساتھ مل کر افغان جہاد کی مکمل سرپرستی کی۔ اس سے پاکستان کو عالمی سطح پر اہمیت اور معاشی و عسکری امداد ملی اور روس کو افغانستان سے نکلنا پڑا، لیکن اس کے نتیجے میں پاکستان میں اگلا شکوف اور ہیر وئن کلچر اور مہم جوئی کی فضاں پیدا ہوئیں۔

3. سیاسی و معاشی اقدامات:

انہوں نے غیر جماعتی بنیادوں پر 1985ء کے انتخابات کروائے اور محمد خان جو نیو کو وزیر اعظم بنایا، لیکن 1988ء میں 58(b-2) کا استعمال کر کے اپنی ہی بنائی ہوئی حکومت کو برطرف کر دیا۔ صنعتی شعبے میں بھٹو کی قومیا نے (Nationalization) کی پالیسی کو معطل کر کے نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی جس سے معاشی ترقی کی شرح میں اضافہ ہوا۔

4. تنقیدی نتیجہ:

ضیاء الحق کے دور نے جہاں معاشی استحکام اور افغان جہاد کی صورت میں عالمی کامیابی حاصل کی، وہاں آئینی پامالی، جمہوریت کی معطلی، فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے بیج بھی بوئے جس کے اثرات پاکستان آج تک بھگت رہا ہے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔